20 اسباق کا خلاصہ 40 صفحات میں

KEY BOOK FOR LEVEL 3

آسان اور تیز رفتار طریقے سے

مفتی ابولبابہ شاہ منصور

لیول III کا خلاصہ
کل اسباق
20
درکار گھنٹے
40
پہلے دو اسباق
لفظ سے جملے تک
مفرد مرکب، مرکب اضافی توصیفی، جملہ اسمیہ فعلیہ
اگلے آٹھ اسباق
اسم کی آٹھ تقسیمات
مذکر مؤنث، واحد جمع، معرفہ نکرہ، مبالغہ تفضیل، ظرف آلہ، منصوبات
آخری دس اسباق
فعل کی دس اقسام
ماضی قریب واستمراری، فعل لازم ومتعدی، افعال ناقصہ، فعل رباعی
خود آزمائشی امتحان
چالیس مسنون دعائیں
مختلف اوقات، احوال ومقاصد کی دعائیں چند اہم اور دو جامع دعائیں

سبق: 1

مفرد ایک لفظ، جیسے:

اسم	فعل	حرف
رَبٌّ	أَنْعَمْتَ	عَلٰی

مفرد کی تین قسمیں

- **اسم** کسی کا نام: کِتَابٌ مَكَّةُ، یا صفت: مُسْلِمٌ، مُؤْمِنٌ
- **فعل** جس سے کسی کام کے ہونے یا کرنے کا پتہ چلے: نَصَرَ، فَتَحَ
- **حرف** جو اسموں اور فعلوں کو ملائے: مِنْ فِيْ

دو اسم	فعل و حرف
رَبُّ الْعَالَمِيْنَ	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
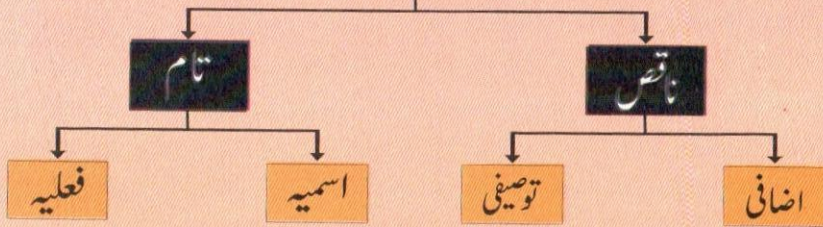
مرکب
ناقص
تام
اضافی
توصیفی
اسمیہ
فعلیہ
مضاف مضاف الیہ اور موصوف صفت کی علامت
مضاف مضاف الیہ کے ترجمے میں کا ،کی ،کے یا را ،ری ،رے آتا ہے۔"کِتَابُ اللّٰہ" اللہ کی کتاب
موصوف صفت ایک جیسے ہوتے ہیں (تنوین یا الف لام ،واحد جمع ،مذکر مؤنث) "کِتَابٌ مُّبِیْنٌ" واضح کتاب

مرکب ناقص کی دو قسمیں ہیں: اضافی توصیفی

اضافت: دو لفظوں کو ملانا

پہلا جز: مضاف دوسرا جز: مضاف الیہ

مضاف	مضاف الیہ
بَیْتُ	اللّٰهِ
دُعَاءُ	الرَّسُوْلِ
عِبَادُ	الرَّحْمٰنِ
اَنْصَارُ	اللّٰهِ
یَوْمُ	الْقِیَامَةِ

توصیف: کسی کی اچھائی یا برائی بیان کرنا

پہلا جز: موصوف دوسرا جز: صفت

موصوف	صفت
اَلْعَرْشُ	الْعَظِیْمُ
اَلنَّبِیُّ	الْاُمِّیُّ
مَلَكٌ	كَرِیْمٌ
صِرَاطٌ	مُسْتَقِیْمٌ
اَجَلٌ	قَرِیْبٌ

سبق:2

جملہ اسمیہ

وہ جملہ جس میں مبتدا اور خبر پائے جاتے ہیں.

مبتدا	خبر
اَللّٰهُ	رَبُّنَا
مُحَمَّدٌ	نَبِيُّنَا
اَلْقُرْآنُ	كِتَابُنَا
اَلدَّعْوَةُ	فَرِيْضَتُنَا
اَلْجِهَادُ	سَبِيْلُنَا

جملہ فعلیہ

وہ جملہ جس میں فعل اور فاعل پائے جاتے ہیں.

فعل	فاعل
صَدَقَ	اَللّٰهُ
قَالَ	الرَّسُوْلُ
وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ
صَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ
قَتَلَ	دَاوُدُ

سبق: 3

مذکر

وہ اسم جس میں مؤنث کی کوئی علامت نہ پائی جائے۔ جیسے: زَیْدٌ، کِتَابٌ۔

مؤنث

وہ اسم جس میں مؤنث کی کوئی علامت پائی جائے۔ جیسے: جَنَّۃٌ (باغ) بُشْریٰ (خوشخبری) حَمْرَآءُ (سرخ)۔

مؤنث کی علامات تین ہیں:

1 گول تاء (مُسْلِمَۃٌ) 2 الف مقصورہ: چھوٹا الف (حُسْنٰی) 3 الف ممدودہ: بڑا الف (بَیْضَاءُ)

مؤنث کی اقسام

مؤنث کی دو قسمیں ہیں: مؤنث حقیقی، مؤنث لفظی

وہ مؤنث جس کے مقابلے میں جاندار مذکر ہو، جیسے: اُمٌّ، بِنْتٌ، اُخْتٌ.

وہ مؤنث جس کے مقابلے میں جاندار مذکر نہ ہو، جیسے: مَوْعِظَةٌ، کُبْرٰی، صَفْرَآءُ.

عربی زبان میں مؤنث کی سب سے بڑی علامت: "ةٌ"

مُذَکَّر سے مُؤَنَّث: مُسْلِمٌ ← مُسْلِمَةٌ مُحْسِنٌ ← مُحْسِنَةٌ مُجَاهِدٌ ← مُجَاهِدَةٌ

مذکر کی صفت مذکر اور مؤنث کی صفت مؤنث ہوتی ہے: عَرْشٌ عَظِيْمٌ عظیم تخت اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ بہترین نمونہ

سبق: 4

جمع سالم

وہ جمع جس میں واحد کا وزن برقرار رہے۔

جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ، مُفْلِحٌ سے مُفْلِحُوْنَ۔

جمع مکسر

وہ جمع جس میں واحد کا وزن ٹوٹ جائے۔

جیسے: كِتَابٌ سے كُتُبٌ، قَلْبٌ سے قُلُوْبٌ۔

جمع بنانے کے دو طریقے

واحد کا وزن | صحیح سالم

جمع سَالِم (Solid Plural)

صَادِقٌ سے صَادِقُوْنَ

كَاذِبٌ سے كَاذِبُوْنَ

واحد کا وزن | ٹوٹا پھوٹا

جمع مُكَسَّر (Broken Plural)

مَلَكٌ سے مَلٰئِكَةٌ

شَيْطَانٌ سے شَيَاطِيْنٌ

یاد رکھنے کی بات

اردو اور عربی میں جمع مُکسّر کا ذکر **واحد مؤنث** کے صیغوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ (میری کتابیں کہاں رکھی ہیں؟)

صُحُفٌ	مُطَهَّرَةٌ	کتابیں پاکیزہ

نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ	قالین بچھے ہوئے

سبق: 5

معرفہ وہ اسم جو کسی خاص شخص، خاص چیز یا خاص جگہ کے نام کو ظاہر کرے۔

خاص شخص	آدَمُ	خاص چیز	اَلْكِتَابُ	خاص جگہ	مَكَّةُ

نکرہ وہ اسم جو کسی عام شخص، عام چیز یا عام جگہ کے نام کو ظاہر کرے۔

عام شخص	رَجُلٌ	عام چیز	كِتَابٌ	عام جگہ	بَلَدٌ

یاد رکھنے کی باتیں

- ✓ دو اسم ساتھ ساتھ ہوں، اور دونوں نکرہ یا دونوں معرفہ ہوں تو پہلا موصوف دوسرا صفت ہوگا رَجُلٌ مُؤْمِنٌ، اَلرَّجُلُ الْمُؤْمِنُ
- ✓ معرفہ کے شروع سے الف لام ہٹانے سے نکرہ بن جاتا ہے: اَلْكِتَابُ (خاص کتاب) سے كِتَابٌ (کوئی کتاب)
- ✓ نکرہ کے شروع میں "الف لام" لگانے سے وہ معرفہ بن جاتا ہے: كِتَابٌ (کوئی کتاب) سے اَلْكِتَابُ (خاص کتاب)

معرفہ کی سات اقسام

1 2 کسی خاص نام اور الف لام والے لفظ کے علاوہ مندرجہ ذیل پانچ چیزیں بھی معرفہ ہیں:

3 ضمائر: هُوَ، هُمَا — اس لیے کہ ضمائر کسی معرفہ (شخص، چیز یا جگہ) کی طرف لوٹتی ہیں۔

4 اسمائے اشارہ: [illegible] — اس لیے کہ ان سے کسی معرفہ کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

5 اسمائے موصولہ: [illegible] — اس لیے کہ ان سے معرفہ کے بارے میں کسی چیز کا بیان ہوتا ہے۔

6 معرفہ کی طرف مضاف — اس لیے کہ اس کو معرفہ سے نسبت ہو جاتی ہے: كِتَابُ اللهِ۔

7 منادیٰ بحرفِ ندا [illegible] — اس لیے کہ پکارنے سے عام لفظ معرفہ کی طرح خاص ہو جاتا ہے: يَاوَلَدُ۔

یاد رکھنے کی بات: جو لفظ معرفہ کی سات اقسام میں سے نہیں، وہ نکرہ ہے۔

سبق: 6

اسمِ مبالغہ

جس میں فعل کا معنی زیادہ پایا جائے
(لیکن کسی سے تقابل نہ ہو)

اسم مبالغہ	ترجمہ
رَحِیْمٌ	بہت زیادہ رحم کرنے والا
رَحْمَانٌ	ہر کسی پر رحم کرنے والا
غَفُوْرٌ	بہت زیادہ بخشنے والا
قُدُّوْسٌ	سب سے زیادہ پاکیزہ
عَلَّامٌ	بہت زیادہ علم والا

اسم مبالغہ کے وزن پر اسماء الحسنیٰ	
اَلسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ	اَلْغَفَّارُ الْقَھَّارُ
اَلْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ	اَلرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ
اَللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ	اَلْعَفُوُّ الرَّؤُوْفُ
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	اَلْحَکِیْمُ الْوَدُوْدُ
اَلْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ	اَلرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ

اسمِ تفضیل

جس میں فعل کا معنیٰ دوسرے سے زیادہ پایا جائے
(تقابلی موازنہ میں سب سے آگے)

اسم تفضیل	ترجمہ (تفضیلی تقابل کے ساتھ)
أَعْلَمُ	سب سے بڑا
أَكْبَرُ	سب سے بڑا عالم
أَفْضَلُ	مخلوق میں سب سے افضل
أَرْحَمُ	تمام رحم والوں سے زیادہ رحم کرنے والا

خَيْرٌ: سب سے اچھا	شَرٌّ: سب سے بُرا
وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ	شَرُّ الْبَرِيَّةِ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ	شَرَّ الدَّوَابِّ
وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ	شَرَّ مَآبٍ
وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ	بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ

"خَيْرٌ" اور "شَرٌّ" بھی اسم تفضیل ہیں۔ یہ اصل میں "أَخْيَرُ" اور "أَشْرَرُ" تھے۔ ان دونوں کا ہمزہ کثرتِ استعمال کی وجہ سے گرا دیا گیا۔

اسم مبالغہ اور اسم تفضیل کے وزن

اسم مبالغہ

چھ مشہور اوزان

فَعِيلٌ	رَحِيمٌ
فَعْلَانٌ	رَحْمَانٌ
فَعَّالٌ	غَفَّارٌ
فَعُولٌ	غَفُورٌ
فَعُّولٌ	قَيُّومٌ
فُعُّولٌ	قُدُّوسٌ

هُوَ، اَللّٰهُ یا هٰذَا

ملا کر

گردان پڑھیں

اسم تفضیل

مذکر کے لیے اَفْعَلُ مؤنث کے لیے فُعْلٰی

أَفْعَلُ	أَعْلَمُ
أَفْعَلَانِ	أَعْلَمَانِ
أَفْعَلُونَ	أَعْلَمُونَ
فُعْلٰى	عُلْمٰى
فُعْلَيَانِ	عُلْمَيَانِ
فُعْلَيَاتٌ	عُلْمَيَاتٌ

سبق: 7

اسم ظرف کسی **جگہ** کے لیے استعمال ہونے والا لفظ، جیسے: **مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ**

اسم ظرف کے دو وزن

جب مضارع کے عین کلمہ پر **زیر** ہو تو "مَفْعِلٌ" کے وزن پر، جیسے: مَضْرِبٌ۔

جب مضارع کے عین کلمہ پر **زبر** یا **پیش** ہو تو "مَفْعَلٌ" کے وزن پر، جیسے: مَسْمَعٌ، مَنْصَرٌ۔

اسم آلہ کسی **آلہ** کے لیے استعمال ہونے والا لفظ، جیسے: **مِفْتَاحٌ، مِرْصَادٌ**

اسم ظرف کے دو وزن

اسم ظرف کے دو وزن ہیں: مَفْعِلٌ، مَفْعَلٌ۔

مضارع کے عین پر زیر		مضارع کے عین پر زبر یا پیش	
مَفْعِلٌ		مَفْعَلٌ	
مَجْلِسٌ	بیٹھنے کی جگہ	مَضْجَعٌ	سونے کی جگہ
مَنْزِلٌ	اترنے کی جگہ	مَجْمَعٌ	جمع ہونے کی جگہ
مَرْجِعٌ	لوٹنے کی جگہ	مَسْكَنٌ	رہنے کی جگہ
مَهْلِكٌ	ہلاکت کی جگہ	مَدْخَلٌ	داخل ہونے کی جگہ

اسم آلہ کے تین وزن

اسم آلہ کے تین وزن ہیں: مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ، مِفْعَالٌ.

وزن	مِفْعَلٌ	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَالٌ	ترجمہ
پہلا باب: ض	مِضْرَبٌ	مِضْرَبَةٌ	مِضْرَابٌ	مارنے کا آلہ
دوسرا باب: ن	مِنْصَرٌ	مِنْصَرَةٌ	مِنْصَارٌ	مدد کا آلہ
تیسرا باب: س	مِسْمَعٌ	مِسْمَعَةٌ	مِسْمَاعٌ	سماعت کا آلہ
چوتھا باب: ف	مِفْتَحٌ	مِفْتَحَةٌ	مِفْتَاحٌ	کھولنے کا آلہ

سبق: 8

مفعول کی چار اقسام

قِسم	تعریف	مثال: ترجمہ خود نکالیے
مفعول بہ	وہ چیز جس پر فعل واقع ہو	خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ.(2:76)
مفعول فیہ	وہ وقت یا جگہ جس میں فعل واقع ہو	أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا.(12:12)
مفعول لہ	جو فعل کی وجہ بتائے	يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا.(16:32)
مفعول مطلق	جو (مصدر کی شکل میں) تاکید کے لیے آئے	وَمَكَرُوْا مَكْرًا.(50:27)

یاد رکھنے کی بات

"عربی میں (فاعل پر پیش اور) **مفعول** پر **زبر** ہوتی ہے۔"

مفعول بہ

جس پر فعل واقع ہو، یعنی جس پر فاعل کے کام کا اثر پڑے۔

مفعول بہ ایک بھی ہوتا ہے اور دو بھی۔

	فعل	فاعل	پہلا مفعول	دوسرا مفعول	حوالہ
ایک مفعول	فَضَّلَ	اللهُ	بَعْضَهُمْ	-	النساء: 34
دو مفعول	اِتَّخَذَ	اللهُ	إِبْرَاهِيمَ	خَلِيلًا	البقرة: 125

یاد رکھنے کی بات "فاعل پر پیش اور مفعول پر (ظاہری یا مخفی، لفظی یا معنوی) زبر ہوتا ہے۔"

وہ **وقت** یا **جگہ** جس میں فعل واقع ہو۔

وقت	فَاللّٰہُ	یَحْکُمُ	بَیْنَہُمْ	یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ✓	(البقرۃ:113)
جگہ	اُسْکُنْ	اَنْتَ	وَزَوْجُکَ	الْجَنَّۃَ ✓	(البقرۃ:35)

کبھی مفعول فیہ اور مفعول بہ اکٹھے ہو جاتے ہیں

فعل، فاعل	مفعول بہ	مفعول فیہ	حوالہ
سَبِّحْ	ہُ	لَیْلًا طَوِیْلًا.	(194:3)
لَا تُخْزِ	نَا	یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.	(الدھر:26)

مفعول لہ

وہ اسم جو فعل کی وجہ بتائے

وَلَا تَقْتُلُوْا	أَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ	(الاسراء:31)
يُنْفِقُ	مَالَهُ	رِئَاءَ النَّاسِ	(البقرة:264)

کبھی مفعول لہ اور مفعول بہ اکٹھے ہو جاتے ہیں

فعل، فاعل	مفعول بہ	مفعول لہ	حوالہ
فَاقْطَعُوْا	أَيْدِيَهُمَا	جَزَاءً	(المائدة:38)
لَا تُمْسِكُوْ	هُنَّ	ضِرَارًا	(البقرة:231)

مفعولِ مطلق

جو (مصدر کی شکل میں) تاکید کے لیے آئے.

جَاهِدْ	هُمْ	بِهٖ	جِهَادًا كَبِيْرًا	(الاسراء:16)
قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا مَّعْرُوْفًا		(النساء:5)

کبھی مفعول فیہ اور مفعول مطلق اکٹھے ہو جاتے ہیں

فعل، فاعل	مفعول بہ	مفعول مطلق	
صَبَبْنَا	الْمَاءَ	صَبًّا	(عبس:25)
شَقَقْنَا	الْأَرْضَ	شَقًّا	(عبس:26)

سبق: 9

حال

وہ لفظ جو فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرے۔

حال ایک بھی ہوتا ہے اور دو بھی۔

ایک حال	قُوْمُوْا		لِلّٰهِ	قَانِتِيْنَ.	-	(البقرة: 238)
دو حال	رَجَعَ	مُوْسَى	إِلَى قَوْمِهِ	غَضْبَانَ	أَسِفًا	(الأعراف: 150)

”مفعول کی طرح حال پر بھی (ظاہری یا مخفی، لفظی یا معنوی) زبر ہوتا ہے۔“

حال کبھی جملہ اسمیہ بھی ہوتا ہے.

جملہ اسمیہ حالیہ

	عُصْبَةٌ	نَحْنُ	وَ	الذِّئْبُ	أَكَلَهُ	لَئِنْ
(یوسف: 14)	جماعت ہیں	ہم	اور	بھیڑیے نے	کھایا اس کو	البتہ اگر

	عَجُوْزٌ	أَنَا	وَ	أَلِدُ	أَ
(ھود: 72)	بوڑھی ہوں	میں	اور	جنوں گی میں	کیا

	لِنَفْسِهِ	ظَالِمٌ	هُوَ	وَ	جَنَّتَهُ	وَدَخَلَ
(الکھف: 35)	اپنے آپ پر	ظلم کرنے والا تھا	وہ	اور	اپنے باغ میں	اور داخل ہوا وہ

حال کبھی جملہ فعلیہ بھی ہوتا ہے۔

جملہ فعلیہ حالیہ

وَجَعَلْنَا	الْأَنْهَارَ	تَجْرِيْ	(الأنعام: 6)
اور بنایا ہم نے	نہروں کو	بہتی ہوئی	

وَجَاءَ	أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	(الحجر: 67)
اور آئے	شہر والے	خوشی مناتے ہوئے	

وَجَاءُوْا	أَبَاهُمْ	عِشَاءً	يَبْكُوْنَ	(يوسف: 16)
اور آئے وہ	اپنے والد کے پاس	رات کے وقت	روتے ہوئے	

تمییز

سبق: 10

وہ اسم جو ابہام کو دور کرے، جیسے: رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا. (طه: 114)

یہ ابہام: عدد، مقدار، کیفیت یا جملہ میں ہوتا ہے.

عدد	رَأَيْتُ	أَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	(يوسف: 4)
مقدار	أَنَا أَكْثَرُ	مِنْكَ	مَالًا	(الكهف: 34)
کیفیت	اَلْأَعْرَابُ	أَشَدُّ	كُفْرًا	(التوبة: 97)
جملہ	فَزَادَهُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا	(البقرة: 10)

سبق: 11

قَدْ + لَقَدْ: 305

قَدْ: 122

لَقَدْ: 183

وہ ماضی جس میں قریب کا گذرا ہوا زمانہ پایا جائے
ماضی قریب بنانے کے لیے ماضی پر "قَدْ" لگایا جاتا ہے.

"قَدْ" کا ترجمہ "یقینا، ضرور، بلاشبہ" جیسے الفاظ سے کیا جاتا ہے.

قَدْ سَمِعْنَا. (الأنفال:31)	یقینا سنا ہم نے	لَقَدْ عَلِمْتَ. (المائدة:17)	یقینا جانا آپ نے
قَدْ بَلَغْتَ. (الکهف:76)	یقینا پہنچا تو	لَقَدْ کَفَرَ. (هود:79)	یقینا کفر کیا اس نے

سبق: 12

ماضی استمراری

ایسا فعل جس میں گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا **بار بار ہونا** پایا جائے.

ماضی استمراری بنانے کے لیے مضارع سے پہلے "كَانَ" کا اضافہ کیا جاتا ہے.

اس کا **ترجمہ** "کرتا تھا" یا "کر رہا تھا" سے کیا جاتا ہے.

كَانَ يَعْبُدُ. (70:7)	عبادت کرتا تھا وہ	كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ. (137:7)	بناتا تھا فرعون
كَانُوا يَعْمَلُونَ. (118:7)	کرتے تھے وہ سب	كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا. (4:72)	کہتا تھا ہم میں سے بے وقوف

سبق: 13
مضارع مستقبل
سَ + سَوْفَ: 126
سَ: 84
سَوْفَ: 42
قریب وبعید
مضارع مستقبل: جس میں آنے والے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے.
مضارع مستقبل قریب بنانے کے لیے مضارع سے پہلے "سَ" کا اضافہ کیا جاتا ہے.
مضارع مستقبل بعید بنانے کے لیے مضارع سے پہلے "سوف" کا اضافہ کیا جاتا ہے.
سَيَرْحَمُهُمُ اللهُ. (التوبة:71)
جلد ہی رحم کرے گا ان پر اللہ
سَوْفَ تَعْلَمُونَ. (67:6)
جلد ہی جان لو تم سب
سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ. (الزخرف:19)
جلد ہی لکھی جائے گی ان کی گواہی
فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ. (175:37)
جلد ہی دیکھیں گے وہ سب

سبق:14

مضارع مؤکد

فعل مضارع کے معنی میں تاکید اور زور پیدا کیا جائے تو اسے
"مضارع مؤکد" کہتے ہیں.

مضارع مؤکد خفیف و ثقیل

تاکید کے لیے مضارع کے شروع میں "لام تاکید" اور آخر میں کبھی
"نون ساکن" اور کبھی "نون مشدد" لگا دیتے ہیں.

نون ساکن والے مضارع کو "خفیف" اور نون مشدد والے کو "ثقیل" کہتے ہیں.

2

فعل مضارع میں تاکید پیدا کرنے کے لیے اس کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نون ساکن" (نْ) لگا دیتے ہیں، جیسے:

وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ. (العلق:15)	لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ. (یوسف:32)
اور ضرور وہ ہو جائے گا بے عزتوں میں سے	ضرور ہم گھسیٹیں گے پیشانی کے بالوں سے

"مضارع مؤکد خفیف" قرآن شریف میں صرف دو مرتبہ آیا ہے

لَ

مضارع مؤکد ثقیل

نّ

55

فعل مضارع میں تاکید پیدا کرنے کے لیے اس کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نون مشدد" (نّ) لگا دیتے ہیں، جیسے:

لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (النساء:87)	ضرور بالضرور جمع کرے گا وہ تم کو قیامت کے دن
لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا (الحج:58)	ضرور بضرور رزق دے گا ان کو اللہ اچھا رزق
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ (العنکبوت:9)	ضرور بضرور داخل کریں گے ہم ان کو نیک لوگوں میں

سبق: 15

فعلِ لازِم وہ فعل جو صرف فاعل چاہے، جیسے: نَزَلَ.

فعلِ مُتَعدّی وہ فعل جو فاعل اور مفعول دونوں چاہے، جیسے: أَنْزَلَ.

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ. (105:17)

اور سچائی کے ساتھ ہم نے نازل کیا ہے اس قرآن کو اور سچائی کے ساتھ وہ نازل ہوا

نَزَلَ: نازل ہوا (مفعول کی ضرورت نہیں) **أَنْزَلَ**: نازل کیا (مفعول کے بغیر بات نامکمل ہے)

فعلِ لازم اور فعلِ متعدی

مشہور علامت

فعل لازم میں کسی کام کے "ہونے" کا مفہوم پایا جاتا ہے اور عام طور پر اس کے ترجمے میں "نے" کا لفظ نہیں آتا.

دَخَلَ	خَرَجَ	جَاءَ	ذَهَبَ	قَامَ	قَعَدَ
داخل ہوا	نکلا	آیا	گیا	کھڑا ہوا	بیٹھا

فعل متعدی میں کسی کام کے "کرنے" کا مفہوم پایا جاتا ہے اور عام طور پر اس کے ترجمے میں "نے" کا لفظ آتا ہے.

رَكَعَ	سَجَدَ	جَاهَدَ	قَاتَلَ	نَصَرَ	فَتَحَ
اس نے رکوع کیا	اس نے سجدہ کیا	اس نے جہاد کیا	اس نے قتال کیا	اس نے مدد کی	اس نے فتح کیا

فعلِ لازم اور فعلِ متعدی

فعلِ لازم	فعلِ متعدی
فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحٰقَ. (هود:71)
پس ہنسی وہ	پس خوشخبری دی ہم نے ان کو اسحق کی ۝
إِذَا فَرِحُوْا بِمَا أُوْتُوْا	أَخَذْنَاهُمْ. (الانعام:44)
جب خوش ہوئے وہ اس چیز سے جوان کو دی گئی	تو پکڑا ہم نے ان کو
إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ	خَرَقَهَا. (الکہف:71)
جب سوار ہوئے وہ دو کشتی میں	تو شگاف ڈال دیا اس (خضر) نے اس میں

1533

سبق: 16

افعالِ ناقصہ

"وہ افعال جو لازم ہونے کے باوجود صرف فاعل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا نہیں کرتے، بلکہ ان کے فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت رہتی ہے۔"

فاعل کو ان کا "اسم" اور صفت کو ان کی "خبر" کہتے ہیں۔ فعل ناقص کے اسم پر "پیش" اور خبر پر "زبر" ہوتی ہے

فعلِ ناقص	اسم	خبر
كَانَ	أَبُوهُمَا	صَالِحًا. (الکهف:82)
كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيرًا ۔ (الفرقان:20)
كَانَ	رَبُّكَ	قَدِيرًا. (الفرقان:54)
كَانَ	أَمْرُ اللهِ	مَفْعُولًا. (النساء:47)

كَانَ کا اصل مطلب: "تھا" مگر جب اللہ کے ساتھ آئے تو مطلب: "ہے" وَكَانَ اللهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (4:111) اور اللہ ہے جاننے والا حکمت والا

1533

افعالِ ناقصہ

افعال ناقصہ 17 ہیں، قرآن شریف میں 11 آئے ہیں

كَانَ	ظَلَّ	عَادَ	غَدَا	أَصْبَحَ
ہوا، تھا	ہوا، ہوگیا	دوبارہ ہوا	صبح کو ہوا	صبح کو ہوا

أَمْسَى	بَاتَ	مَازَالَ	مَابَرِحَ	مَادَامَ	لَيْسَ
شام کو ہوا	رات کو ہوا	ہمیشہ رہا	مسلسل ہوا	جب تک ہوا	نہیں ہوا

11 "قرآنی افعالِ ناقصہ" ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کریں

سبق: 17

"وہ افعال جو کسی کام کے امکان، توقع یا آغاز کو بیان کرتے ہیں۔"

ان کا ترجمہ یوں کیا جاتا ہے: "قریب ہے"، "ایسا لگتا ہے۔" افعالِ مقاربہ 10 ہیں، قرآن شریف میں 3 مشہور آئے ہیں۔

غرض	فعل	عدد	ترجمہ	مثال سمجھیے اور ترجمہ نکالنے کی کوشش کیجیے
امکان	كَادَ	24	قریب ہوا	يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ. (البقرہ:20) قریب ہے کہ بجلی اُچک لے ان کی آنکھیں۔
توقع	عَسٰى	30	امید ہے	فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ. (البقرہ: 246) پس کیا امید ہے تم سے کہ اگر لکھ دیا جائے تم پر لڑنا۔
آغاز	طَفِقَ	3	کام شروع کیا	وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ. (الاعراف:22) اور لگے وہ دونوں چپکانے اپنے اوپر جنت کے پتوں سے۔

افعالِ مدح وذم

سبق:18

"وہ افعال جن کے ذریعے کسی کی تعریف یا مذمت کی جائے."

افعالِ مدح وذم 4 ہیں، 2 مدح کے لیے، 2 ذم کے لیے. قرآن شریف میں 3 مشہور آئے ہیں.

غرض	فعل	عدد	ترجمہ	مثال سمجھیے اور ترجمہ نکالنے کی کوشش کیجیے
فعل مدح	نِعْمَ	16	بہت اچھا	نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ. (40:8) بہترین ہے کارساز اور بہترین ہے مددگار.
فعل ذم	بِئْسَ	40	بہت برا	بِئْسَ الشَّرَابُ. (الکهف:29) کیسا بدترین مشروب ہے!
	سَاءَ	23	بہت برا	وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا. (الکهف:29) اور کیسی بری آرام گاہ ہے!

افعالِ قلوب

سبق: 19

"وہ افعال جو یقین اور شک کے لیے استعمال ہوں۔"

"اندرونی کیفیات" کے بیان کی وجہ سے انہیں "افعالِ قلوب" کہتے ہیں۔

افعالِ قلوب 7 ہیں۔ 3 یقین کے لیے، 3 شک کے لیے اور 1 یقین اور شک دونوں کے لیے۔

صرف یقین کے لیے

1	عَلِمَ	جانا
2	وَجَدَ	پایا
3	رَأَى	دیکھا

صرف شک کے لیے

4	حَسِبَ	سمجھا
5	ظَنَّ	گمان کیا
6	خِلْتُ	گمان کیا

شک اور یقین دونوں کے لیے

7	زَعَمَ	گمان کیا
قرآن شریف میں صرف یقین کے لیے آیا ہے		

سبق:20

فعلِ رُباعی

13

عربی زبان میں دو طرح کے فعل ہیں۔

ثلاثی	تین حرف والا	فَعَلَ
رُباعی	چار حرف والا	فَعْلَلَ

قرآن شریف میں 5 فعل رباعی ہیں جو 13 مرتبہ آئے ہیں۔

1	1	1	4	6
زَحْزَحَ	عَسْعَسَ	دَمْدَمَ	وَسْوَسَ	زَلْزَلَ
دور کیا	تاریک ہوا	تباہی ڈالی	وسوسہ ڈالا	جھنجھوڑا

زَحْزَحَ	زَحْزَحَتْ
زَحْزَحَا	زَحْزَحَتَا
زَحْزَحُوْا	زَحْزَحْنَ
زَحْزَحْتَ	زَحْزَحْتِ
زَحْزَحْتُمَا	زَحْزَحْتُمَا
زَحْزَحْتُمْ	زَحْزَحْتُنَّ
زَحْزَحْتُ	زَحْزَحْتُ
زَحْزَحْنَا	زَحْزَحْنَا

پیوستہ رہ شجر سے امیدِ بہار رکھ

قرآنی عربی نصاب کی تکمیل کے بعد اگلا ہدف

زندگی میں قرآنی انقلاب پیدا کرنے کے لیے تین نکاتی لائحہ عمل

تلاوت | **عمل** | **دعوت**

- سورۂ فاتحہ سے اجرا اور ترجمہ شروع کیجیے اور سورۂ ناس تک استقامت کے ساتھ جاری رکھیے۔
- اجرا و ترجمہ کی تکمیل کے بعد روزانہ حسبِ ہمت "تدبُّر و تذکُّر" کے ساتھ تلاوت کا معمول بنا لیجیے۔
- قرآنی "معلومات" کو اپنے "معمولات" میں بدلتے جایئے اور موقع بموقع ان کی "دعوت" دیتے رہیے۔

ان شاء اللہ! "صاحبِ ایمان" سے "صاحبِ قرآن" بننے کی جدوجہد کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

"قرآنی عربی کورس": ایک نظر میں
لیول:1
قواعد القرآن (ابتدائی)
Elementary
لیول:2
قواعد القرآن (ثانوی)
Intermediate
لیول:3
قواعد القرآن (اعلی)
Advance
معاون کتاب
الفاظ القرآن (قرآنی الفاظ کی انوکھی اور دلچسپ لغت)
vocabulary
لیول:3
اسباق:60
گھنٹے:120
مدت:6☆مہینے
☆روزانہ ایک گھنٹے کی بنیاد پر